# علامہ یوسف قرضاوی اور وسطانیہ کے ملحدانہ افکار کا پہلا تحقیقی جائزہ

تاریخ میں پہلی مرتبہ عالم اسلام کو اپنی نوعیت کی نہایت خطرناک اور منفرد نوعیت کی جدیدیت کا سامنا ہے جس کے علمبردار جماعت وسطانیہ مصر کے رہنما علامہ ڈاکٹر محمد یوسف قرضاوی جیسے راسخ العقیدہ علماء ہیں جنھوں نے قرآن وسنت کی نقاب اوڑھ کر اسلام کی فصیلوں میں سرنگ لگا دی ہے۔ ان کے افکار کے سامنے سرسیدؒ، چراغ علیؒ، احمد دینؒ، اقبالؒ، جمال الدین افغانیؒ، مفتی عبدہؒ، عبیداللہ سندھیؒ، وحید الدین خان اور فراہی مکتب فکر کی جدت پسندی کا چراغ گل ہو گیا ہے۔ وسطانیہ کے افکار کو نرم سے نرم لفظوں میں ملحدانہ افکار کہا جا سکتا ہے وہ مغربی فکر و فلسفے سے قطعاً ناواقف ہیں۔ مغرب کی درندگی کی تاریخ بھی ان کی نظر سے نہیں گزری، وہ قرآن وسنت کی جدید تشریح کے نام پر دین کی بنیادوں کو منہدم کر رہے ہیں۔ ان کی نظر میں انسانی زندگی کا مقصد مادی ترقی، ارتقاء اور فلاح کے سوا کچھ نہیں ورنہ زندگی گناہ عظیم ہے۔ پیداواری عمل عبادت کی شکل ہے، صحیح اسلامی شعور کا مقصد زندگی دنیا کو تعمیر کرنا ہے۔ مفادات کے تحفظ کا نام شریعت ہے۔ سود کا مسئلہ اختلافی ہے اور رسول اللہ نے اختلاف کو امت کے لیے رحمت قرار دیا ہے۔ سنت رسول سے غناء، رقص، مجسمہ سازی ثابت ہے۔ نفاذ شریعت کے لیے ریاست ضروری نہیں، گٹر بنانا عبادت رب کا بہترین ذریعہ ہے، اصل مذہب مغرب کا مذہب انسانیت ہے۔ کعبہ کی شبیہہ کے گرد عریاں رقص جائز ہے۔ امریکہ دنیا میں جہاں بھی مسلمانوں پر حملہ کرے مسلم امریکی فوجی اس میں بھرپور حصہ لیں۔ تمام مکاتب فقہ نے قرآن وسنت کی غلط تشریح کی۔ سائنس مذہب ہے اور مذہب سائنس ہے۔ سب سے بہترین عمل لوگوں کی ضروریات پوری کرنا ہے۔ فنکار سب سے بہترین عبادت کرنے والا ہے۔ تمام عورتیں گھروں سے نکل آئیں، مسلم اور غیر مسلم میں کوئی فرق نہیں، استخلاف فی الارض کے حقدار تمام انسان ہیں، مسلمان فقہ کی پابندی نہ کریں، مفاد عامہ پر مبنی اصول کا نام شریعت ہے۔ پارلیمنٹ کا قیام فرض عین ہے۔ تمام فقہاء نے عورت کا غلط تصور پیش کیا ہے۔ عالمگیر معاشرہ اسلام کے دیئے ہوئے اصولوں کی روشنی میں نہیں صرف اقوام متحدہ کے منشور حقوق انسانی کی روشنی میں تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ امریکہ اور مسلمانوں کے درمیان جنگ کفر واسلام کی جنگ نہیں۔

☆ عالم اسلام پر جدیدیت کا خطرناک ترین حملہ

☆ بلاسود بینکاری بھی حرام ہے، بنوری ٹاؤن

☆ کیا زلزلہ اجتماعی غداری پر پہلی تنبیہ ہے؟